# مقامی حکومتیں اور فیلڈ انتظامیہ

| سبق نمبر | سبق کا عنوان | مہارتیں | سرگرمی |
|---|---|---|---|
| 18 | مقامی حکومتیں اور فیلڈ انتظامیہ | خود آگہی، مسائل کو حل کرنا، تعلق خاطر | مقامی حکومتوں کے نظام اور انتظامیہ کو سمجھنا |

## مفہوم و معنی:

مقامی حکومت، مقامی عوام کی حکومت ہے۔ مقامی لوگوں سے قریب ترین موجودگی کی وجہ سے مقامی حکومتی ادارے مستقل طور سے سماج کی نگہداشت میں ہوتے ہیں۔ یہ کہا جاتا ہے کہ مقامی حکومت فرد کو ''گہوارے سے گور (قبر) تک خدمات فراہم کرتی ہے۔

حکومت ہند نے 1992ء کی 73 ویں اور 74 ویں آئینی ترمیم کے ذریعہ ان حکومتی اداروں کو اختیارات تفویض کیے ہیں تا کہ یہ مقامی عوام کے لیے فلاح و بہبود کے کام کو زیادہ مؤثر طور پر انجام دے سکیں۔

## دیہی اور شہری مقامی حکومت

دیہی مقامی حکومت کو ''پنچایتی راج نظام'' کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس میں دیہی پنچایت (گرام پنچایت)، پنچایت یا بلاک سمیتی اور ضلع پریشد شامل ہوتے ہیں۔ شہری مقامی حکومت میں بھی مختلف شہروں اور قصبوں میں تین طرح کے ادارے ہوتے ہیں، جن کو میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل اور نگر پنچایتوں کے نام سے جانا جاتا ہے۔

## پنچایتی راج نظام

آئین کے بانی مصنفین نے ریاستی پالیسی کے رہنما اصولوں کے تحت پنچایتی راج نظام کا بندوبست کیا تھا۔ بلونت رائے مہتہ کمیٹی نے تین سطحی پنچایتی راج نظام: دیہی سطح پر گرام پنچایت، بلاک کی سطح پر پنچایت سمیتی اور ضلع کی سطح پر ضلع پریشد کے قیام کی سفارش کی تھی۔ تاہم یہ 1992ء کی 73 ویں آئینی ترمیم ہی تھی، جس نے پنچایتی راج نظام کی موجودہ شکل فراہم کی۔

## گرام پنچایت

### گرام پنچایتوں کی تنظیم، ان کے کام اور مالی وسائل

a) تنظیم: دیہی پنچایت کو گرام پنچایت بھی کہا جاتا ہے اور یہ پنچایتی راج نظام کا بنیادی ادارہ ہے۔ گاؤں کی سطح پر ایک گرام پنچایت ہوتی ہے، جس کے چیئر پرسن کو گرام پردھان یا سرپنچ (مکھیا) کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک نائب چیئر مین اور کچھ پنچ ہوتے ہیں۔ دیہی پنچایت میں گرام پنچایت گرام سبھا کی ایکزیکیٹو ہوتی ہے۔ ہر گرام سبھا کے سبھی ممبر ووٹر ہوتے ہیں، جو خفیہ ووٹ کے ذریعہ گرام سبھا کے ممبروں کا چناؤ کرتے ہیں۔ زیادہ تر ریاستوں میں دیہی پنچایت میں 5 سے 9 تک ممبر ہوتے ہیں۔ ایک تہائی سیٹیں عورتوں، درج فہرست ذاتوں/ طبقات کے لیے محفوظ ہوتی ہیں۔

b) گرام پنچایت کے کام

دیہاتوں کی عوامی ضروریات اور تقاضوں کے مطابق ہر گرام پنچایت

پینے کے محفوظ پانی، گلیوں کو ہموار کرنے، گاؤں کی صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے، اسٹریٹ لائٹوں کی مرمت و دیکھ بھال کرنے، پانی کی نکاسی کے نظام کو تیار کرنے اور اس کی خبر گیری کرنے، درختوں کو لگانے، ریڈنگ روم اور لائبریری قائم کرنے اور اس کو چلانے، مویشیوں کی افزائش کے مراکز قائم کرنے اور ڈسپنسری وغیرہ قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

c) گرام پنچایتوں کی آمدنی کے وسائل

املاک، زمین، اشیا اور مویشیوں پر ٹیکس، پنچایت کی املاک سے حاصل کرائے، گرام پنچایت کی طرف سے عائد کردہ مختلف جرمانوں اور ریاستی و مرکزی حکومت کی جانب سے مختص کردہ املاک گرام پنچایتوں کی آمدنی کے کچھ وسائل ہیں۔

## پنچایت سمیتی

### پنچایت سمیتی کی تنظیم اور اس کے کام

بناوٹ: پنچایت یا بلاک سمیتی، پنچایتی راج نظام کی درمیانی پرت (سطح) ہے اور اس کی تنظیم ہوتی ہے۔

بلاک کے علاقے میں آنے والی گرام پنچایتوں کے سبھی سرپنچ (مکھیا) ممبر پارلیمنٹ، ممبر لیجسلیٹیو اسمبلی اور ایم ایل سی: راست طور پر منتخب کردہ ممبر، اس بلاک کی ضلع پریشد کے منتخبہ ممبر اور اس بلاک کے کچھ افسران (بر بنائے عہدہ)۔

پنچایت سمیتی کے کام

اس کے کچھ اہم کام زراعت، زمین کی بہتری، سوشل اور فارم فوریسٹری، ابتدائی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی فراہمی ہے۔ ان فریضوں کے علاوہ یہ بعض اسکیموں اور پروگراموں پر بھی عمل درآمد کرتی ہے، جس کے لیے ریاستی اور مرکزی حکومتوں کی جانب سے مخصوص فنڈ اور مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

آمدنی کے وسائل: حکومت کی طرف سے دی گئی مالی امداد، ٹیکس اور زمین کی آمدنی سے حاصل کردہ ایک مقررہ آمدنی۔

## ضلع پریشد

### ضلع پریشد کی تنظیم اور اس کے کام

a) **بناوٹ:** ضلع پریشد، پنچایتی راج نظام کی تیسری پرت ہونے کے ناطے سب سے اوپری ادارہ ہے۔ یہ ضلعی سطح کا ادارہ ہے۔ اس کی مدت پانچ سال ہوتی ہے۔ اس کے کچھ ممبروں کا انتخاب راست طور پر کیا جاتا ہے اور پنچایتی سمیتیوں کے چیئر پرسن ضلع پریشد کے پریشد کے بر بنائے عہدہ ممبر ہوتے ہیں۔ ضلع پریشد کے چیئر پرسن کا انتخاب راست طور پر منتخبہ ممبروں میں سے کیا جاتا ہے۔ ایک اکائی کے قریب سیٹیں عورتوں کے لیے محفوظ ہوتی ہیں اور کچھ سیٹیں درج فہرست ذاتوں/قبائل کے لیے بھی محفوظ ہوتی ہیں۔

b) **ضلع پریشد کے کام:**

دیہی آبادی کو اہم خدمات اور ضروریات فراہم کرنا، ضلع کی ترقی کے لیے ترقیاتی پروگراموں کی منصوبہ بندی اور ان کی انجام دہی کرنا۔ کسانوں کے لیے بہتر بیج فراہم کرنا، چھوٹے پیمانے کے سینچائی پروجیکٹوں کی تعمیر کرنا، چراگاہوں کی دیکھ بھال کرنا اور خواندگی کے پروگراموں کو انجام دینا، لائبریریوں کا انتظام کرنا، مقصدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے ٹیکہ کاری مہموں کا انتظام کرنا اور فلاحی مہمیں چلانا، چھوٹے کاروباریوں کو چھوٹے پیمانے کی صنعتوں مثلاً کاٹیج انڈسٹریز، دستکاری صنعتوں، زرعی پیداواروں مثلاً ملوں، ڈیری فارموں وغیرہ قائم کرنے میں مدد کرنا۔

c) **ضلع پریشد کی آمدنی کے وسائل**

ضلع پریشد کے ذریعہ عائد کردہ ٹیکس سے آمدنی فیس اور مارکیٹ، فیس، جمع کردہ زمینی محصول میں سے حصہ، ریاستی اور مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ مالی امداد اور ترقیاتی کاموں کے لیے ریاست کی جانب سے مختص کردہ فنڈز۔

## شہری مقامی حکومت

1992ء کی 74ویں آئینی ترمیم کے بعد شہری مقامی حکومت میں بڑی اور اہم تبدیلیاں ہوئیں۔ اس وقت تین طرح کی شہری مقامی حکومتیں سرگرم عمل ہیں: a) بڑے شہروں کے لیے میونسپل کارپوریشن، چھوٹے شہروں کے لیے میونسپل کونسلیں اور ان علاقوں کے لیے نگر پنچایتیں جو دیہی علاقوں سے شہری علاقوں میں تبدیل ہونے کے عبوری مرحلے میں ہیں۔

## میونسپل کارپوریشن:

a) **بناوٹ:** میونسپل کارپوریشن بڑے شہروں میں قائم کی گئی ہیں۔ میونسپل کارپوریشنوں کے کونسلروں کو پانچ برس کی مدت کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ منتخبہ کاؤنسلر اپنے درمیان میں سے ہر سال ایک میئر کا انتخاب کرتے ہیں۔ میئر کو شہر کے اول شہری کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی کم سے کم ایک تہائی سیٹیں عورتوں کے لیے وقف ہوتی ہیں۔ اس میں درج فہرست ذاتوں/ قبائل کی سیٹوں کی ریزرویشن کا بندوبست بھی موجود ہے۔

b) اس میں میونسپل کمشنر کا بھی ایک سرکاری عہدہ ہوتا ہے، جو میونسپل کارپوریشن کا چیف ایکزیکیٹو افسر ہوتا ہے اور اس کا تقرر ریاستی حکومت کرتی ہے۔ مرکزی علاقہ کی صورت میں مثلاً دہلی اس کا تقرر مرکزی حکومت کرتی ہے۔

b) **میونسپل کارپوریشن کے کام:**

i) صحت اور صفائی ستھرائی ii) بجلی اور پانی کی فراہمی iii) عوامی خدمات اور

v) متفرق کام مثلاً پیدائش اور موت کا ریکارڈ رکھنا وغیرہ۔

میونسپل کارپوریشن کے ذرائع آمدنی: ٹیکسوں، لائسنس فیس، پانی اور بجلی سے وصول ہونے والی آمدنی، سیور چارجز، ٹول ٹیکس اور روکڑا ئے ڈیوٹی ii) ریاستی اور مرکزی حکومت سے حاصل ہونے والی امداد iii) اس کی املاک سے حاصل ہونے والے کرائے۔

## میونسپل کونسلیں:

a) بناوٹ: چھوٹے شہروں میں میونسپل کونسلیں ہوتی ہیں۔ ہر میونسپل کونسل میں کونسلر ہوتے ہیں، جن کا انتخاب متعلقہ شہر کے ووٹروں کے ذریعہ پانچ سال کی مدت کے لیے کیا جاتا ہے۔ کونسل کے چیر پرسن یا صدر کا انتخاب کونسلروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ ہر میونسپل کونسل میں ایک ایکزیکیٹو افسر ہوتا ہے، جس کا تقرر ریاستی حکومت کرتی ہے۔ صحت افسر، ٹیکس سپرینٹینڈنٹ اور سول انجینئر دوسرے اہم عہدیداران ہیں۔

b) میونسپل کونسل کے کام:

i) صحت اور صفائی ii) بجلی اور پانی کی فراہمی، iii) ابتدائی تعلیم، iv) پیدائش اور موت کا ریکارڈ رکھنا اور v) عوامی کام۔

c) آمدنی کے وسائل:

## نگر پنچایتیں:

a) **بناوٹ:** 30,000 سے زیادہ 1,00,000 سے کم باشندوں والے ہر شہری مرکز میں نگر پنچایتیں ہیں۔ یہ چیئر پرسن اور وارڈ ممبروں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہ دس منتخبہ وارڈ ممبروں اور تین نامزد ممبروں کا ایک ادارہ بھی ہو سکتا ہے۔

b) **نگر پنچایت ذمہ دار ہوتی ہیں۔** صفائی ستھرائی اور کوڑا کرکٹ کا سدباب b) پینے کے پانی کی فراہمی، عوامی سہولیات کی دیکھ ریکھ

d) آگ بجھانے کی خدمات کی فراہمی اور ان کی دیکھ بھال اور e) پیدائش اور موت کا اندراج۔

c) آمدنی کے وسائل: ہاؤس ٹیکس، پانی ٹیکس، ٹول ٹیکس، لائسنس فیس، بلڈنگ منصوبوں کو منظور کرنے کی فیس، کمیونٹی سینٹروں اور برات گھروں اور دوسری املاک مثلاً دوکانوں وغیرہ سے وصول کیے گئے کرائے اور ریاستی حکومت سے مختص کردہ امداد۔

## ضلعی انتظامیہ

**ڈسٹرکٹ کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ**

ضلعی انتظامیہ کا سربراہ ڈسٹرکٹ کلکٹر/ ڈپٹی کمشنر/ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہوتا ہے۔ضلعی انتظامیہ کے دوسرے اہم افسران سپرینٹنڈنٹ آف پولیس، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، سول سرجن یا ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور بلاک ڈیولپمنٹ افسر ہوتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا خاص کام نظم وضبط برقرار رکھنا اور امن کو یقینی بنانا ہے۔

### سب ڈویژنل مجسٹریٹ: (ایس ڈی ایم)

ایس ڈی ایم انتظامیہ کے میدان میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی مدد کرتا ہے اوراس کے نمائندے کے طور پر کام کرتا ہے۔وہ زمینوں کے ریکارڈ رکھتا ہے اور زمینی محصول وصول کرتا ہے اور اس کو سکونتی سرٹیفکٹ ، درج فہرست ذاتوں/ قبائل اور دوسرے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی سرٹیفکٹ جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔

### بلاک ڈیولپمنٹ افسر (بی ڈی او)

بی ڈی کا تعلق پنچایتی راج کی درمیانہ سطح سے ہوتا ہے۔وہ پنچایتی سمیتی کا بر بنائے سکریٹری یا ایکزیکیٹو افسر ہوتا ہے اوراس کی میٹنگوں کا ریکارڈ رکھتا ہے، بجٹ تیار کرتا ہے اورمختلف ترقیاتی سرگرمیوں میں مدد کرتا ہے۔

### اپنا تجزیہ کریں:

سوال: 1992ء کی 73 ویں آئینی ترمیم کا پنچایتی راج نظام پر کیا اثر پڑا؟

سوال: 1992ء کی 74 ویں آئینی ترمیم کا کیا اثر پڑا؟

سوال: میونسپل کونسل کے اہم کاموں کے بارے میں مختصر تبادلۂ خیال کیجیے۔